بیکسی کاشہ کی چرچا رہ گیا
مُجرئی! مہمان پیاسا رہ گیا

ق

دیر آئے، پر بہ جلد آئے رسولؐ
دُور لاکھوں کوس سایا رہ گیا

اللہ اللہ، قربِ معراجِ رسولؐ
دو کماں سے فرق ادنیٰ رہ گیا

اٹھ گئے مابین سے سارے حجاب
بس، فقط، آنکھوں کا پردا رہ گیا

جب گسستہ ہو گیا تارِ نفس
کون سا الفت کا رشتہ رہ گیا

قبر میں رکھ کر نہ ٹھہرا کوئی دوست
میں نئے گھر میں اکیلا رہ گیا

کاتبِ اعمال بھی رخصت ہوئے
ایک میں غربت میں تنہا رہ گیا

قبر میں ہو گا حسابِ زندگی
بعد مرنے کے بھی جھگڑا رہ گیا

شست و شو سے گو ہُوا اُجلا رذیل
جامۂ اصلی میں دھبا رہ گیا

جب ہوئی بے پردا اولادِ رسولؐ
پھر جہاں میں کس کا پردا رہ گیا

فیض تھا بے پردگی میں آل کی
ہم گنہ گاروں کا پردا رہ گیا

کور ہوتیں اُس کا جلوہ دیکھ کر
شکر ہے آنکھوں کا پردا رہ گیا

---

ظہر تک سب فوج پہنچی خُلد میں
صاحبِ لشکر اکیلا رہ گیا!

سب ہوئے سیراب تجھ سے اے فرات
قافلہ یثرب کا پیاسا رہ گیا

تیری سختی پر فلک پتھر پڑیں
چور ہو کر دل کا شیشا رہ گیا

تیر گردن پر جو کھایا دھوپ میں
بھر کے ٹھنڈی سانس بچّا رہ گیا

زخم کھاتے ہی جو اکبر گر پڑے
چھد کے برچھی میں کلیجا رہ گیا

(ق)

کہتی تھی ماں، سوئے اصغر قبر میں
ہائے خالی ان کا جھولا رہ گیا

کس کو اب پہنائے مادر دل جلی
چل بسے وہ، یہ سلوکا رہ گیا

اس قدر تھا خشک حضرت کا گلا
خنجرِ قاتل بھی پیاسا رہ گیا

ڈگمگا کر جب گرے گھوڑے سے شاہ
کانپ کر عرشِ معلّا رہ گیا

سوؤ گے کب تک بس اب اٹھو نسیمؔ
دن بہت غفلت میں تھوڑا رہ گیا